روزنامہ صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

تلنگانہ کو کھیلوں کا مرکز بنانے کی سمت کوششیں جاری

تلنگانہ اسپورٹس کانکلیو سے وزیر اعلی ریونت ریڈی کا خطاب

حیدرآباد۔2/اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) وزیر اعلی ریونت ریڈی نے تلنگانہ اسپورٹس پالیسی کا باضابطہ اعلان کرتے ہوئے نوجوانوں، اسپورٹس برادری اور عوام کو مستقبل کے لیے ایک نئے عزم کا پیغام دیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلی نے اہم نکات پیش کئے جن میں اسپورٹس پالیسی کی ضرورت واہمیت، پہلی بار تلنگانہ میں سرکاری کھیلوں کی پالیسی متعارف کرائی گئی ہے، ماضی میں پالیسی نہ ہونے کی وجہ سے کئی نوجوان غلط راہوں پر چل پڑے، نشہ اور منشیات کی بڑھتی لت پر قابو پانے کیلئے کھیلوں کا فروغ ضروری ہے جیسے اقدام شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ منشیات کے خلاف سخت موقف اختیار کرتے ہوئے تلنگانہ میں گانجہ اور ڈرگز کے خلاف خصوصی فورس "ایگل فورس" قائم کی گئی، ڈرگز بیچنے اور استعمال کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی، ایگل فورس کا مقصد خوف پیدا کرنا ہے تا کہ نوجوان نشے سے دور رہیں۔انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کی تحریک میں نوجوان سب سے آگے تھے، اب انہیں کھیلوں میں نمایاں مقام دلانا ہے، ہم ایک ایسی پالیسی لا رہے ہیں جو تلنگانہ کے کھلاڑیوں کو بین الاقوامی مقابلوں کے قابل بنائے گی۔کامیاب کھلاڑیوں کے اعزازات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعلی نے کہا کہ نکہت زرین اور محمد سراج کو گروپ 1-نوکریاں اور پلاٹس دیے گئے، پیرا اولمپکس کی فاتح دپتی کو 1 کروڑ روپے اور مکان کا پلاٹ دیا گیا اور یہ پیغام دیا گیا کہ حکومت تعلیم ہی نہیں بلکہ کھیل میں بھی کامیابی کی قدر کرتی ہے۔سابق حکومت پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سابق حکومت کے دور میں کھیل کے میدان شادی ہالز بن گئے تھے۔"سن برن "جیسے کمرشل پروگرامز کے لیے کھیل کے میدان استعمال کیے گئے۔وزیر اعلی نے نئے اقدامات اور وژن 2047 پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اسپورٹس یونیورسٹی اور اسپورٹس اکیڈمی تلنگانہ میں قائم کی جا رہی ہے،"ویژن ڈاکیومنٹ "2047 میں کھیلوں پر خصوصی باب مختص۔تلنگانہ کو کھیلوں کا مرکز بنانے کی سمت کوششیں جاری ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے نیشنل گیمز، کامن ویلتھ گیمز، ورلڈ ملٹری گیمز جیسے ایونٹس کی میزبانی کا شاندار ریکارڈ قائم کیا۔مرکز سے کھیل انڈیا 2026 کی میزبانی کا مطالبہ کیا گیا ہے، آئندہ اولمپکس کی میزبانی کے لیے بھی ریاست تیار ہے۔آخر میں وزیر اعلی نے کہا کہ تلنگانہ اسپورٹس پالیسی صرف ایک فائل نہیں بلکہ سونے کی تختی پر لکھی پالیسی ہے، حکومت کا مقصد اولمپکس میں تمغے جیتنا ہے، اور اس کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جا رہا ہے، کھیلوں کیلئے بجٹ میں خصوصی فنڈز مختص کیے جائیں گے۔

آر ایس ایس سے نہ ہونے والا کام راہول گاندھی کر کے دکھائیں گے

چیف منسٹر ریونت ریڈی کا کل ہند کانگریس کمیٹی کی لیگل سیل کی کانفرنس سے خطاب

حیدرآباد۔2/اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا ہے کہ گذشتہ 25 سال سے نریندر مودی کو عہدے سے ہٹانے کی آر ایس ایس اور بی جے پی کے قایدین مسلسل کوشش کررہی ہے لیکن وہ ناکام ہورہے ہیں۔انہوں نے دعوی کیا کہ آنے والے لوک سبھا انتخابات میں راہول گاندھی، وزیراعظم مودی کا مقابلہ کرتے ہوئے بی جے پی کو 150 نشستوں سے زائد کامیاب ہونے نہیں دیں گے۔دہلی میں کل ہند کانگریس کمیٹی کی لیگل سیل کی جانب سے منعقدہ ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیف منسٹر ریونت ریڈی نے وزیراعظم نریندر مودی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے کہا کہ ایک طرف راہول گاندھی گذشتہ 25 سال سے پسماندہ طبقات، دلتوں، قبائلیوں اور او بی سی طبقات کے لئے سماجی انصاف کی جدوجہد کررہے ہیں تو دوسری طرف نریندر مودی پچھلے 25 برسوں سے اپنے عہدہ کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ریونت ریڈی نے کہا کہ نریندر مودی سال 2001 سے مسلسل اقتدار میں ہیں۔پہلی مرتبہ وہ گجرات کے چیف منسٹر بنے تھے۔بعدازاں ملک کے وزیراعظم بنے۔انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس اور بی جے پی کے کئی قائدین کئی برسوں سے مودی کو عہدہ سے ہٹانے کی کوشش کررہے ہیں لیکن نریندر مودی اپنی کرسی چھوڑنے تیار نہیں۔

بی سی ریزرویشن بل کو مسلمانوں کے نام پر روکنے کی کوشش: پونم پربھاکر

حیدرآباد۔2/اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے وزیر ٹرانسپورٹ پونم پربھاکر نے کہا کہ بی سی طبقات کو انصاف دلانے کے لیے حکومت خلوص نیت سے کام کررہی ہے۔کاماریڈی ڈیکلریشن سے شروع کرتے ہوئے ذات پات کی گنتی، اور بی سی طبقات کے لیے سیاست، تعلیم اور ملازمتوں میں 42 فیصد ریزرویشن نافذ کرنے کے لیے قانون سازی کر کے گورنر کو بھیجا گیا اور وہاں سے صدر جمہوریہ کو بھیجا گیا۔انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی اس بل پر، جسے صدر جمہوریہ کی منظوری درکار ہے،"پیٹ میں چھریاں گھونپ کر شور مچانے کی کوشش کررہی ہے۔اسمبلی میں بی سی ریزرویشن کی حمایت دینے کے بعد وہ مسلمانوں کے نام پر اسے روکنے کی کوشش کررہے ہیں۔پونم پربھاکر نے کہا کہ مرکزی وزیر کشن ریڈی کو چاہیے کہ اگر کوئی خامیاں ہیں تو انہیں درست کر کے بی سی طبقات کیلئے 42 فیصد ریزرویشن کی منظوری دلائیں۔"بی سی طبقات کو انصاف ملنا چاہیے۔کمزور طبقات کے مخالف تلنگانہ بی جے پی کے صدر رام چندر را کے دھرنوں میں شریک ہو کر آپ بھی کمزور طبقات کے مخالف بن رہے ہیں۔انہوں نے بی جے پی رہنماؤں کو مشورہ دیا کہ اگر واقعی بی سی ریزرویشن حاصل کرنا چاہتے ہیں تو یہ دھرنا دہلی میں دیں اور وزیراعظم مودی کو راضی کریں۔"ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ 42 فیصد ریزرویشن نافذ ہونے کے بعد ہی مقامی بلدی اداروں کے انتخابات کرائیں گے۔جیسے تلنگانہ تحریک میں جے اے سی بنا کر ریاست حاصل کی، ویسے ہی اب بی سی ریزرویشن کے لیے بی سی تنظیمیں اور دانشور متحرک ہوں۔انہوں نے اعلان کیا کہ "چار اپریل کو سب دہلی چلتے ہیں، آئیں اپنے ریزرویشن حاصل کریں۔بی جے پی صدر رام چندر را کو دھرنا حیدرآباد میں نہیں بلکہ دہلی میں دینا چاہیے۔مرکزی وزیر کشن ریڈی دھرنا چوک پر بیٹھے ہیں، آپ وزیراعظم سے ایک لفظ کہیں تو تلنگانہ میں بی سی طبقات کے لیے 42 فیصد ریزرویشن نافذ ہوسکتے ہیں۔وزیر نے کہا کہ "بی جے پی صدر رام چندر راکے بی سی مخالف ہیں۔کاماریڈی ڈیکلریشن سے لے کر ذات پات کی گنتی اور بی سی طبقات کے لیے سیاست، تعلیم اور ملازمتوں میں 42 فیصد ریزرویشن نافذ کرنے تک ہم نے اپنی نیت ثابت کردی ہے۔لیکن بی جے پی مسلمان کا نام لے کر ریزرویشن روکنے کی کوشش کررہی ہے اور پیٹ میں چھریاں گھونپنے کی طرح شور مچا رہی ہے۔انہوں نے زور دیا کہ "پورے تلنگانہ کے بی سی رہنما اور ذات پات کی تنظیمیں متحد ہوں، اپنے حقوق کے لیے جدوجہد کریں اور انہیں حاصل کریں۔بی جے پی رہنما ہمارے ساتھ دہلی آئیں۔مرکزی حکومت میں رہتے ہوئے بی جے پی رہنما دھرنا دیں گے تو عوام ان پر ہنسیں گے۔

FLO کا پہلا نیشنل جاب فیئر حیدرآباد میں کامیابی کیساتھ مکمل

35 کمپنیاں اور 1200 سے زائد امیدواروں کی شرکت

حیدرآباد۔2/اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) فِکی لیڈیز آرگنائزیشن (FLO) نے ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے اپنا پہلا نیشنل جاب فیئر کامیابی کے ساتھ اویناش کالج آف کامرس، سکندرآباد میں منعقد کیا جس کا افتتاح ڈسٹرکٹ کلکٹر حیدرآباد ہری چندنا داسری، سابق FLO قومی صدر پنکی ریڈی اور FLO کی قومی وائس چیئرپرسن کامنی سراف نے کیا، اس جاب فیئر میں 35 نامور کمپنیوں نے شرکت کی اور 1200 سے زائد امیدواروں نے مختلف شعبوں میں نوکریوں کے لیے حصہ لیا۔جن میں اکاؤنٹس، سیلز، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، مائیکرو بایولوجی، ایڈمنسٹریشن اور ڈیزائن شامل تھے، ایچ ڈی ایف سی بینک، پے ٹی ایم، جسٹ ڈائل، کریم اسٹون، گرینولز اور رادھاٹی ایم ٹی جیسی کمپنیاں اس موقع پر نمایاں رہیں، یہ فیئر (DEET ڈیجیٹل ایمپلائمنٹ ایکسچینج آف تلنگانہ (کے تعاون سے منعقد کیا گیا جس کے ڈائریکٹر جے راجیشور ریڈی نے بتایا کہ ڈی ای ای ٹی پلیٹ فارم پر 90,000 امیدوار، 1,500 آجرین رجسٹرڈ ہیں اور اب تک 25,000 ملازمتوں کی تفصیل دی جا چکی ہے جن میں سے 10,000 نوکریاں فی الحال دستیاب ہیں۔انہوں نے حکومت کی اسکیموں جیسے ایمپلائمنٹ لنکڈ انسینٹو (ELI) اور پروڈکشن لنکڈ انسینٹو (PLI) پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ 65 سرکاری ITIs کو جدید ATCs میں تبدیل کیا جا رہا ہے، کلیکٹر ہری چندنا نے کہا کہ روزگار کے خواہشمند افراد اور کمپنیوں کے درمیان خلا کو پر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور ملازمین کے اندر وابستگی پیدا کرنے والے ماحول کی تشکیل بہت اہم ہے، پنکی ریڈی نے کہا کہ یہ موقع FLO کے لیے قومی سطح پر خوابوں کو مواقع میں تبدیل کرنے کا آغاز ہے۔ FLO حیدرآباد چیئرپرسن پرتیبھا کنڈا نے کہا کہ پہلا ایڈیشن حیدرآباد میں منعقد ہونا ہمارے لیے باعث فخر ہے، CA شبھرا مہیشوری نے اعلان کیا کہ ہمارا وائٹ پیپر بعنوان "The Employment Landscape in India: Past Decade Analysis and Future Outlook (20152035) دہلی میں اگلے جاب فیئر کے دوران جاری کیا جائے گا۔پروگرام کی قیادت نیشنل لیڈ پریا گازدار نے کی جنہوں نے ٹیکنالوجی پر مبنی نظام کے ذریعے امیدواروں اور آجرین کے درمیان رابطے کو آسان بنایا، سچیتا چٹیالا نے بتایا کہ اس جاب فیئر کو زبردست رسپانس حاصل ہوا، مقام کی فراہمی اویناش کالج آف کامرس نے کی جبکہ "ناچ ابوو (Notch Above) نے تعاون فراہم کیا، FLO نے اعلان کیا ہے کہ ایسے جاب فیئرز جلد ہی ملک کے دیگر شہروں میں بھی منعقد کیے جائیں گے۔

کسانوں کو جدید ٹکنالوجی فراہم کی جائے گی: چندرابابو

حیدرآباد۔2/اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) اے پی کے وزیر اعلی چندرابابو نائیڈو نے کہا کہ پرکاشم ضلع کے درسی کے کسانوں کو جدید ٹکنالوجی فراہم کی جائے گی تا کہ وہ زرعی شعبہ میں زیادہ ترقی کرسکیں۔انہوں نے پرکاشم ضلع کے درسی منڈل کے تورووریاپالم گاں میں ان داتا سکھی بھوا اسکیم کا آغاز کیا۔اس موقع پر چیکس تقسیم کیے گئے اور کھیتوں کے قریب خصوصی طور پر تیار کردہ پلیٹ فارم پر کسانوں کے ساتھ براہِ راست بات چیت کی گئی۔کسانوں کی جانب سے پیش کی گئی شکایات اور مسائل پر فوری ردعمل دیتے ہوئے وزیر اعلی نے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو ان کے حل کے احکامات جاری کیے۔ریاست کے 46,85,838 کسان اس اسکیم سے فائدہ اٹھائیں گے۔پہلے مرحلہ میں ریاستی حکومت کے حصہ کے طور پر ہر کسان کے کھاتے میں 5 ہزار روپے جمع کیے گئے ہیں، جبکہ مرکزی حکومت کی پی ایم کسان اسکیم کے تحت پہلے مرحلہ میں 2 ہزار روپے فراہم کیے گئے۔اس طرح مجموعی طور پر ہر کسان کو 7 ہزار روپے دیے گئے ہیں، جب کہ مرکز اور ریاست کی مشترکہ امداد کے ذریعے ہر کسان خاندان کو سالانہ 20 ہزار روپے فراہم کیے جائیں گے۔

کونڈا سریکھا کے خلاف مقدمہ درج کرنے نامپلی کورٹ کی ہدایت

حیدرآباد۔2/اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) نامپلی کی عدالت نے کارگذار صدر بھارت راشٹرا سمیتی تارک راماراؤ کی داخل کردہ ہتک عزت شکایت کی بنیاد پر وزیر جنگلات کونڈا سریکھا کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کرنے کی ہدایت کی ہے۔عدالت نے قبل ازیں ابتدائی شواہد کا جائزہ لینے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا کہ بادی النظر میں کونڈا سریکھا کے خلاف بی این ایس کی دفعہ 356 اور دفعات 222، 223 کے تحت مقدمہ شروع کیا جاسکتا ہے۔عدالت نے فوجداری کیس درج کرنے کا حکم دیتے ہوئے وزیر جنگلات کو نوٹس بھی جاری کی۔

اے پی ہائیکورٹ کے ایڈیشنل جج کے طور پر وکیل توہین کمار کی تقرری

حیدرآباد۔2/اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آندھراپردیش ہائی کورٹ کے ایڈیشنل جج کے طور پر وکیل توہین کمار کی تقرری عمل میں آئی ہے۔صدرِ جمہوریہ دروپدی مرمو کی منظوری کے بعد وزارتِ قانون نے اس سلسلہ میں نوٹیفکیشن جاری کیا۔چیف جسٹس بی آر گوئی کی قیادت میں سپریم کورٹ کالیجیئم نے گزشتہ ماہ 2 تاریخ کو اجلاس منعقد کر کے کمار کے نام کی سفارش مرکز کو بھیجی تھی۔ان کی تقرری کے بعد ہائی کورٹ میں ججوں کی تعداد 30 ہو جائے گی۔توہین کمار کا تعلق متحدہ ضلع سریکاکولم کے ویراگھٹم منڈل کے کتھولا کو یٹی گاں سے ہے۔انہوں نے وشاکھاپٹنم کے سینٹ ایلوشیئس اسکول سے تعلیم حاصل کی۔ 2010 سے 2014 کے درمیان وہ گنٹور میونسپل کارپوریشن کی جانب سے ہائی کورٹ میں اسٹینڈنگ کونسل رہے۔ 2016-17 میں ہائی کورٹ ایڈووکیٹس ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دیں۔فی الحال وہ مرکزی حکومت کے اسٹینڈنگ کونسل کے طور پر کام کررہے ہیں اور مختلف محکموں سے متعلق مقدمات کی پیروی کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔

جی ایچ ایم سی نے شہری شکایات کیلئے نیا واٹس ایپ نمبر جاری کیا

حیدرآباد۔2/اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد میں بڑھتی ہوئی صفائی کی شکایات، تعمیراتی ملبے اور کچرے کے مسائل پر فوری کارروائی کیلئے جی ایچ ایم سی (بلدیہ عظیم تر حیدرآباد) نے ایک نیا واٹس ایپ نمبر جاری کیا ہے۔کمشنر جی ایچ ایم سی آر وی کرنن نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں درپیش مسائل کی اطلاع اب براہِ راست واٹس ایپ نمبر 81259 66586 پر بھیج سکتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ اس سے قبل صرف مائی جی ایچ ایم سی ایپ کے ذریعہ شکایت درج کرانے کی سہولت موجود تھی، لیکن اب شہری واٹس ایپ کے ذریعے تصاویر، مقام (لوکیشن) اور مکمل تفصیل کے ساتھ اپنی شکایت درج کرا سکتے ہیں تا کہ فوری کارروائی ممکن بنائی جا سکے۔واضح رہے کہ بلدیہ عظیم تر حیدرآباد نے ایک نیا واٹس ایپ نمبر جاری کیا ہے۔

حکومت نے اسکولوں کو سیاست سے دور رکھنے کا کیا فیصلہ

احاطہ میں پوسٹر چسپاں کرنا بھی ممنوع

وجے واڑہ۔2/اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آندھراپردیش حکومت نے اسکول احاطہ میں سیاسی سرگرمیوں یا سیاسی نشانات کی موجودگی کو پوری طرح سے ختم کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ریاست کے اسکول ایجوکیشن ڈائریکٹر وجے رام راجو نے اس سلسلے میں یکم اگست کو ایک حکم جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ اسکول احاطہ میں سیاسی پارٹیوں یا تنظیموں سے متعلق جھنڈے، شال، بینر یا پوسٹر موجود نہیں ہونے چاہئیں۔ساتھ ہی یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کسی بھی سیاسی پارٹی کا نشان یا اس سے جڑی ہوئی چیز کی نمائش کرنا اسکول احاطہ میں ممنوع ہے۔جاری حکم میں کچھ اہم باتوں کی طرف نشاندہی کی گئی ہے جس سے اسکول احاطہ کو پاک رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔مثلاً کسی بھی انجان شخص کا بغیر اجازت اسکول احاطہ میں داخل ہونا بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے۔وجے رام راجو نے ریاست کے سبھی علاقائی جوائنٹ ڈائریکٹرس اور ضلع ایجوکیشن افسران کو ہدایت دی ہے کہ سرپرستوں یا اسکول انتظامیہ کمیٹی (ایس ایم سی) کے اراکین کے علاوہ کسی بھی شخص یا گروپ کو کسی بھی حالت میں اسکول احاطہ میں داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔اسکول ایجوکیشن ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص بچوں کو کوئی مدد یا سامان پہنچانا چاہتا ہے، تو اسے بچوں سے بات چیت کیے بغیر اور کلاسز میں داخل ہوئے بغیر سیدھے اسکول کے پرنسپل کو مذکورہ سامان دینا ہوگا۔حکم میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی انجان شخص بچوں کے ساتھ تصویریں بھی نہیں لے سکتا ہے۔وجے رام کے مطابق انھیں جانکاری ملی ہے کہ انجان شخص اور گروپ اسکول چیف سے اجازت لیے بغیر اسکول احاطہ میں داخل ہو رہے ہیں۔سرپرستوں اور ایس ایم سی اراکین کو چھوڑ کر، طلبا یا اسکولوں کو تحائف یا عطیہ دینے کے لیے بھی انجان شخص کو داخلے کی اجازت نہیں ہے۔کیونکہ ایسا کرنے پر چل رہی تعلیمی سرگرمیوں میں رخنہ پیدا ہوتا ہے۔اسکول ایجوکیشن ڈائریکٹر کے مطابق کوئی بھی شکایتیں یا گزارشات صرف ایڈمنسٹریٹو دفتر میں ہی پیش کی جانی چاہئیں۔

اسکول میں بچوں کے لیے بینک کا آغاز

حیدرآباد۔2/اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) چھوٹی عمر سے ہی بچوں میں مالی نظم وضبط پیدا کرنے کے مقصد سے تلنگانہ کے ضلع پداپلی کے سلطان آباد منڈل کے گرے پلی میں واقع ضلع پریشد ہائی اسکول کے اساتذہ نے طلبہ کے ساتھ "اسکول بینک آف گرے پلی کا آغاز کیا ہے۔یہ بینک بالکل ایک حقیقی بینک کی طرح روزانہ کام کررہا ہے۔طلبہ رقم جمع اور نکالنے کے لیے فارم استعمال کررہے ہیں اور کے وائی سی کے ذریعہ اکاؤنٹس کھول رہے ہیں۔اسکول کے جملہ 207 طلبہ میں سے اب تک 121 طلبہ نے کھاتے کھول لیے ہیں۔استاد وینکٹیش نے بتایا کہ "آج کل ڈگری پڑھنے والے بھی بینک فارم صحیح طرح سے نہیں بھر پاتے، اسی لیے ہم نے سوچا کہ اگر بچوں کو یہ چیزیں بچپن میں سکھائی جائیں تو مستقبل میں یہ ان کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوں گی۔طلبہ کا کہنا ہے کہ خود بینک کے کام کاج سنبھالنے سے وہ بہت سی نئی چیزیں سیکھ رہے ہیں۔اساتذہ کا ماننا ہے کہ اس طرح کے عملی تجربات نہ صرف مالی نظم وضبط سکھاتے ہیں بلکہ طلبہ میں خود اعتمادی، قیادت کی صلاحیت اور ٹیم ورک جیسی خصوصیات بھی پیدا کرتے ہیں۔بینک کے روزمرہ کے کام انجام دیتے ہوئے بچے حساب کتاب میں مہارت حاصل کررہے ہیں اور ذمہ داری کا احساس بڑھا رہے ہیں۔والدین نے بھی اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے بچوں میں بچت کی عادت پروان چڑھے گی۔اسکول انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مستقبل میں اس ماڈل کو دیگر سرکاری اسکولوں میں بھی متعارف کرانے کی کوشش کی جائے گی تا کہ زیادہ سے زیادہ بچے اس سے فائدہ اٹھاسکیں۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے، بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 500037 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔